پیر بگاہ

آتی ہے یاد مجھے میری خوشی زمانہ
چمکتا تھا میں وہاں جیسے خوب تارا
ٹوٹتی ہے میری ساری خوشی یہ گھر
آتی ہے یہاں دکھ میری . دل بھر

خوشی سے کھیلتا تھا میں میری بچپن میں
کرتی تھا خدمت میں میری حواس میں
اب ٹوٹ گئی ہے میری ہر خوب پل
اب ٹوٹ گئی [illegible] نادانی دل
[illegible] زمانہ
ماں کی لوری سنکر سوتا تھا سکون زمانہ
نہ کہہ سکتا ہے کوئی کیوں لگتی ہے اکیلی
نہ آتی ہے میرا پاس میری سہیلی

لگتی ہے مجھے بوڑھاپے کے تک دل بھر
ہوتی ہے مجھے میری جان جانے کے طرح
نہ ملتی ہے مجھے پیار سے بھرا دنوں
نہ آتی ہے میری پاس خوشی کے پلوں

اب میری جگری دوست تو ہی موت
امید کی کرنوں میں صرف آتی ہی تو
کوئی شام ملاتی ہی مجھے تیرے پاس
کوئی آکر کہتی ہی مجھ سے تیرے موجود

آتی ہوں میں ایک روز وہاں
دیکھتی ہوں میں میری یار کو وہاں
بنتی ہوں میں وہاں ایک خوب گھر
خوشی سے جینے کے لیے باکی زندگی بھر

آتی ہی کسی روز بارش اس گھر پر
لیتی ہی پانی کی ہر بوندوں کو ہاتھ پر
سوچتی ہی میں تب میری خوب گاؤں
بنکر رہا تھا میں وہاں کی ندی میں چھوٹی ناؤ

ہر صبح میں سورج کی کرنوں ملاتی ہی مجھے
اس گھر پہ آکر میرا نا پل کی یاد دینے کے لیے
کب ملتی ہی مجھے ایسا سکون کا لمحہ
کون دیتی ہی ایسا آرام کا زمانہ

رکتا تھا میں میری ماں کو جنت میں
سجاتی تھا میں میری گھر کو محبت سے

کیا گلتی ہوئی خُدا مجھے میری جوانی میں
کتنا اچھا ہے سمبلا میں اپنی بچھوں کو

کیسے بدل گئی آج کے بچھوں کا من ایسا
روشنی کو ہٹا کر اندھیرا پھیلنے کا جیسا
کیا ہوا اب ہر نادانی دل میں
کون بھرا وہاں زہریلے کے ساگر

مانگتی ہوں میں ہر رات خودا سے
دیے دو ایک زندہ بھی اس دنیا میں
یہاں پیار سکھنا ہی میری چاہت
تب ملتی ہی ہر دلوں میں راحت

نہ سمجھتا ہی کوئی مطلب پیار کا
لیتی ہی وہ خوشی دشمن راستے کا
متوقع ہوں میں اس پیر کا ہ کو
رکتی ہوں میں وہاں پیار کے گھر

نہ پہچانتی ہے کوئی بھی میری آرزو
نہ دیکھتی ہے کوئی بھی میری آنسو
ستاتا تھا کوئی مجھے، میری موت
آئی تھا وہ چھپ کے ہماری دھرمیاں میں

لگتی ہے مجھے اب تم پاس ہے میری
چھوٹنے کو مجبور ہے میں بدن کو میرا
دیکھتی ہے میں اب باہر کے نظاروں
دیکھتی ہے میں وہ جنت کے دیواروں

پکڑ گیا ہے میری ہاتھ میں موت
کھینچتی ہے زور سے وہ میری روح
آتی ہوں میں ایک بار بھی یہاں
ساری پیرمکاہیوں کو توڑنے کے لیے